ڈاکٹر سیزگین کے یہ خطبات اس اعتبار سے بھی بے حد چشم کشا ہیں کہ اس میں مسلمانوں کی دیگر اقوام سے فیض اندوزی کے ساتھ ساتھ بعض افراد و اقوام کی سرقہ شعاری کو بھی طشت از بام کیا گیا ہے۔ انھوں نے لکھا ہے کہ لاطینیوں نے مسلمانوں کے علوم سے استفادہ کیا مگر مسلمان علما کی کتب سے اخذ کردہ حقائق کو اپنی طرف منسوب کر لیا۔ حد یہ ہے کہ مسلمانوں کی پوری پوری کتب کو اپنی زبانوں میں ترجمہ کر کے انھیں ارسطو اور جالینوس وغیرہ کی تصانیف مشہور کر دیا۔

ڈاکٹر خورشید رضوی نہ صرف ادبیات عربی کے فاضل ہیں بلکہ اردو کے بھی ممتاز ادیب ہیں اور ان دونوں زبانوں پر حاکمانہ قدرت رکھتے ہیں۔ ان جیسا عالم ہی ایک ایسی فکر افروز مگر مشکل کتاب کے ترجمے سے عہدہ برآ ہو سکتا تھا۔ انھوں نے اکثر و بیشتر نہایت رواں اور لائق مطالعہ ترجمہ کیا ہے مگر انھوں نے اس کے ساتھ ساتھ اس بات کا بھی التزام ہے کہ ترجمہ بہرحال ترجمہ نظر آئے۔ چنانچہ کتاب میں عربی اسلوب کی چھاپ کہیں کہیں قائم ہے۔ انھوں نے فواد سیزگین کے بعض نتائج تحقیق سے اختلاف کیا ہے۔ اس ضمن میں "آثار علویہ کی تاریخ میں مسلمانوں اور عربوں کا مقام" نامی مضمون پر ان کے حواشی لائق ملاحظہ ہیں جو ان کی وسعت نظر اور تعمق کی عمدہ مثال ہیں۔

یہ کتاب ہمیں ہمارے نہایت پر ارزش فکری ورثے کا شعور بخشتی ہے اور ہمیں اس فخر سے ہم کنار کرتی ہے جو مستقبل کی جانب پر اعتماد پیش قدمی کے لیے ازبس ضروری ہوتا ہے۔ کاش ہمارے ارباب تعلیم اس زندہ اور یقین افروز کتاب کے بعض مضامین کو اپنے نصابات کا حصہ بنائیں۔ (ڈاکٹر تحسین فراقی)

رسول ؐ رحمت تلواروں کے سائے میں حافظ محمد ادریس۔ ناشر مکتبہ احیائے دین، منصورہ، لاہور۔ صفحات ۲۴۴۔ قیمت ۹۰ روپے۔

مصنف موصوف تحریک اسلامی کے ان معدودے چند راہنماؤں میں شامل ہیں جن کے ہاں دینی و سیاسی اور دعوتی و تنظیمی مصروفیات کے ساتھ ساتھ تصنیف و تالیف کا سلسلہ بھی برابر جاری رہتا ہے۔ حافظ صاحب نے متعدد کتابیں تصنیف کرنے کے علاوہ بعض عربی کتابوں کے ترجمے بھی پیش کیے ہیں۔ اب کچھ عرصے سے ان کی توجہ سیرت طیبہ پر ہے۔ زیر نظر کتاب کا پہلا حصہ تقریباً ۲ برس قبل چھپا تھا، جس میں غزوہ بدر، احد اور متعدد چھوٹے چھوٹے غزوات اور سرایہ کے تفصیلی واقعات کے ساتھ ساتھ ان کے محرکات، پس منظر اور نتائج کو بھی بیان کیا گیا تھا۔ زیر نظر دوسری جلد میں غزوہ احزاب اور غزوہ بنو المصطلق کے علاوہ بئر معونہ، واقعہ رجیع، غزوہ ذات الرقاع، غزوہ دومۃ الجندل، غزوہ بدر ثانیہ،